

Question: Is it true that Hadrat 'Umar radiyallāhu 'anhu promulgated the punishment for fornication on his son, Abū Shahmah, and that he died with the last lash as related in Tanqīh al-Qaul fī Sharh Lubāb al-Hadīth of Nawawī rahimahullāh?

Answer: The Hadīth experts do not consider this story to be authentic. In fact, it is fabricated.

Hāfiz Ibn Hajar rahimahullāh refers to this narration as false in al-Isābah. It is learnt from the statements of the scholars that its chain contains 'Abd al-'Azīz ibn al-Hajjāj and Muhammad ibn 'Alī ibn 'Umar al-Mudhakkir both of whom are unknown and discarded [as narrators].

'Allāmah Suyūṭī rahimahullāh labels this narration fabricated in al-La'ālī al-Masnū'ah:

ہم نے اس حدیث کو دیکھا ہے کہ اس میں ایک شخص نے کہا ہے کہ میں نے اپنے والد سے سنا ہے کہ وہ نے اپنے بیٹے کو فحاشی کے لئے مارا تھا اور اس کی موت ہو گئی تھی۔ یہ حدیث صحیح نہیں ہے بلکہ یہ ایک منکر حدیث ہے۔ اس کی سند میں ایک شخص ہے جس کا نام ہے عبد العزیز بن الحججہ اور دوسرا شخص ہے محمد بن علی بن عمر المدحکیر۔ دونوں کے بارے میں علماء نے کہا ہے کہ ان کی سندیں ضعیف ہیں اور ان کی روایات قابلِ اعتماد نہیں ہیں۔ اس لئے یہ حدیث مسترد ہے۔

However, the correct story is that he consumed nabīdh after which he personally presented himself before Hadrat 'Amr ibn al-'Ās radiyallāhu 'anhu, the governor of Egypt, to mete out the punishment to him who then meted it out to him inside his house. Hadrat 'Umar radiyallāhu 'anhu reprimanded him [for meting out the punishment in private] and when his son returned to Madīnah, he meted out the punishment a second time to him. His son then fell ill and passed away after one month. This is related in Fath al-Bārī as follows:

اس حدیث میں ہے کہ عمر بن الخطاب نے اپنے بیٹے کو فحاشی کے لئے مارا تھا اور اس کی موت ہو گئی تھی۔ یہ حدیث صحیح نہیں ہے بلکہ یہ ایک منکر حدیث ہے۔ اس کی سند میں ایک شخص ہے جس کا نام ہے عبد العزیز بن الحججہ اور دوسرا شخص ہے محمد بن علی بن عمر المدحکیر۔ دونوں کے بارے میں علماء نے کہا ہے کہ ان کی سندیں ضعیف ہیں اور ان کی روایات قابلِ اعتماد نہیں ہیں۔ اس لئے یہ حدیث مسترد ہے۔

Al-La'ālī al-Masnū'ah also relates this incident as follows:

اس حدیث میں ہے کہ عمر بن الخطاب نے اپنے بیٹے کو فحاشی کے لئے مارا تھا اور اس کی موت ہو گئی تھی۔ یہ حدیث صحیح نہیں ہے بلکہ یہ ایک منکر حدیث ہے۔ اس کی سند میں ایک شخص ہے جس کا نام ہے عبد العزیز بن الحججہ اور دوسرا شخص ہے محمد بن علی بن عمر المدحکیر۔ دونوں کے بارے میں علماء نے کہا ہے کہ ان کی سندیں ضعیف ہیں اور ان کی روایات قابلِ اعتماد نہیں ہیں۔ اس لئے یہ حدیث مسترد ہے۔

.....

It is learnt from reliable sources that Hadrat 'Umar radiyallāhu 'anhu lashed him in order to discipline him. He lived for a month thereafter, fell ill and passed away. It is wrong to say that he died from the last lash – this is a fabrication.

'Allāmah Taqī ad-Dīn Ahmad ibn 'Alī al-Maqrīzī (d. 845 A.H.) rahimahullāh makes mention of this:

.....
.....

The fact that Hadrat 'Umar radiyallāhu 'anhu punished him as a way of disciplining him and his passing away after a month is related in the following books:

..... 1424 :..... 18122 :..... 1707 :.....

Allāh ta'ālā knows best.